بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۱۲
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم پنجشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۵/۲۰ | ۱۰ امان ۱۳۴۵ ہش ، ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۸۵ھ ، ۱۰ مارچ ۱۹۶۶ء | نمبر ۵۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ضروری ہے کہ انسان وفا دکھلاوے اور ثابت قدمی سے ایمان پر قائم رہے

اللہ تعالیٰ مخفی راہوں سے اس کی رعایت کرے گا اور اس کا مددگار بن جاوے گا

"بیعت کرنا صرف زبانی اقرار ہی نہیں بلکہ یہ تو اپنے آپکو فروخت کر دینا ہے۔ خواہ ذلت ہو، نقصان ہو، کچھ ہی کیوں نہ ہو کسی کی پرواہ نہ کی جائے۔ مگر دیکھو اب کس قدر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اقرار کو پورا کرتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کو آزمانا چاہتے ہیں بس یہی سمجھ رکھا ہے کہ اب ہمیں مطلقاً کسی قسم کی تکلیف نہیں ہونی چاہیئے اور ایک پُر امن زندگی بسر ہو جاوے حالانکہ انبیاء اور قطبوں پر مصائب آئے اور وہ ثابت قدم رہے مگر یہ ہیں کہ ہر ایک تکلیف سے محفوظ رہنا چاہتے ہیں۔ بیعت کیا ہوئی گویا خدا تعالیٰ کو رشوت دینی ہوئی حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ۔ یعنی کیا یہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ یہ فقط کلمہ پڑھ لینے پر ہی چھوڑ دیئے جاوینگے اور ان کو ابتلاؤں میں نہیں ڈالا جاوے گا۔ پھر یہ لوگ بلاؤں سے کیسے بچ سکتے ہیں۔ ہر ایک شخص کو جو ہمارے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے جان لینا چاہیئے کہ جب تک آخرت کے سرمایہ کا فکر نہ کیا جاوے کچھ نہ بنے گا۔ اور یہ ٹھیکہ کرنا کہ ملک الموت میرے پاس نہ پھٹکے، میرے کنبے کا نقصان نہ ہو، میرے مال کا بال بیکا نہ ہو ٹھیک نہیں ہے۔ خود شرط وفا دکھلاوے اور ثابت قدمی و صدق سے مستقل رہے۔ اللہ تعالیٰ مخفی راہوں سے اس کی رعایت کرے گا۔ اور ہر ایک قدم پر اس کا مددگار بن جاوے گا۔

انسان کو صرف پنجگانہ نماز اور روزوں وغیرہ احکام کی ظاہری بجا آوری پر ہی ناز نہیں کرنا چاہیئے کہ نماز پڑھ لینی تھی پڑھ لی، روزے رکھنے تھے رکھ لئے، زکوٰۃ دینی تھی دے دی، وغیرہ۔ نوافل ہمیشہ نیک اعمال کے متمم و مکمل ہوتے ہیں اور یہی ترقیات کا موجب ہوتا ہے۔ مومن کی تعریف یہ ہے کہ خیرات و صدقہ وغیرہ جو خدا نے اس پر فرض ٹھہرایا ہے بجا لائے اور ہر ایک کارِ خیر کے کرنے میں اس کو ذاتی محبت ہو اور کسی تصنع و ریا کو اس میں دخل نہ ہو۔ یہ حالت مومن کی اس کے سچے اخلاص کو ظاہر کرتی ہے اور ایک سچا اور مضبوط رشتہ اس کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ پیدا کر دیتی ہے۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ اس کی زبان ہو جاتا ہے جس سے وہ بولتا ہے اور اس کے کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ کام کرتا ہے۔ الغرض ہر ایک فعل اس کا اور ہر ایک حرکت و سکون اس کا اللہ ہی کے لئے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں کسی بات میں اس قدر تردد نہیں کرتا جس قدر کہ اس کی موت میں۔"

(ملفوظات جلد ششم ۱۸۰-۱۷)

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۹ مارچ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

○ مکرم چوہدری عبد الکریم خان صاحب کاٹھ گڑھی شاہد مربی سلسلہ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں انہیں سر کی ہڈی کے کینسر کی بیماری ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور بزرگوں کی دعاؤں سے انہیں اب افاقہ ہے اور حالت خطرے سے باہر ہے لیکن ابھی مکمل شفا نہیں ہوئی۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان اور جملہ دیگر احباب جماعت سے گزارش ہے کہ ان کی شفایابی کے لئے دعا جاری رکھیں۔

○ مکرم محمد احمد صاحب ابن حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم نیلا گنبد لاہور بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ بلڈ پریشر زیادہ ہونے کے باعث ذہن پر بھی اثر انداز ہے۔ محمد احمد صاحب سلسلہ کے مخلصین میں سے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

مربیان سلسلہ کیلئے ضروری اعلان

امسال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب میں سے تحفہ گولڑویہ اور سراج منیر کا امتحان مورخہ ۲۹ مئی ۱۹۶۶ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ پرچے متعلقہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج کی کانووکیشن بروز اتوار ۱۳ مارچ ۱۹۶۶ء صبح ۹ بجے ہونا قرار پائی ہے۔ کالج کے تمام طلباء جنہوں نے ۱۹۶۵ء میں بی۔ اے بی۔ ایس سی امتحان پاس کیا ہے۔ شمولیت کے لئے بروقت ربوہ میں حاضر ہو جائیں۔ ریہرسل ۱۲ مارچ کو ۵ بجے شام کالج ہال میں منعقد ہوگی۔ گاؤن اور ہڈ یونیورسٹی ریلز سے حسب سابق مل سکیں گے۔

(پرنسپل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کا ہمیں تاکیدی حکم ہے کہ

مسکینوں یتیموں اور اسیروں کو کھانا کھلایا جائے

یہ ایک بڑی اہم ذمہ واری ہے جسے ادا کرنا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے

اگر آپ اپنے اس فرض کو ادا نہیں کرتے تو آپکو خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۵ء

مرتبہ:- مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد، تعوذ اور فاتحہ شریف کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۃ الدھر کی مندرجہ ذیل آیات تلاوت فرمائیں۔

ویطعمون الطعام علیٰ حبہ مسکیناً ویتیماً و اسیرا انما نطعمکم لوجہ اللہ لا نرید منکم جزاءً و لا شکورا انا نخاف من ربنا یوماً عبوساً قمطریرا۔ فوقاھم اللہ شر ذٰلک الیوم و لقّٰھم نضرۃ و سروراً۔

پھر فرمایا۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہمارے اس حکم کو سنکر

— ہمارے نیک بندے

— ہماری رضا کے متلاشی بندے

— ہمارے قرب کے خواہاں بندے

اس طرح عمل کرتے ہیں و یطعمون الطعام علیٰ حبہ کہ وہ ہماری محبت کی خاطر اور ہماری خوشنودی کے حصول کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ کس کو؟

— مسکین کو

— یتیم کو

— اسیر کو

عربی زبان میں

مسکین کے معنے ہیں

ایک شخص جس کے پاس اتنا مال نہ ہو کہ وہ بخوبی گزارہ کر سکے۔ اور اس کا گھرانہ اس روپے سے پرورش پا سکے۔ اور یتیم کے معنی ہیں ایک شخص جس کا والد یا مربی نہ ہو۔ اور ابھی اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔

اور اسیر کے لفظی معنی تو قیدی کے ہیں۔ لیکن اس کے یہ معنے بھی کئے جا سکتے ہیں وہ شخص جو اپنے حالات سے مجبور ہو کر بطور قیدی کے ہو جائے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جن لوگوں کو پوری غذا میسر نہیں اور ان کو ضرورت ہے کہ ان کی مدد کی جائے۔ جس کے بغیر وہ اپنی ضرورتوں کو پورا نہیں کر سکتے۔ ان لوگوں کو

ہمارے ابرار بندے کھانا کھلاتے ہیں

اور کھانا کھلاتے ہوئے ان کے دل کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ وہ زبان حال سے یہ کہہ رہے ہوتے ہیں۔ انما نطعمکم لوجہ اللہ کہ ہم خدا کی توجہ کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے اور اس کی عنایات کو حاصل کرنے کے لئے تمہیں کھانا کھلا رہے ہیں اور لا نرید منکم جزاءً و لا شکورا۔ ہم اس نیت سے تمہیں نہیں کھلا رہے۔ کہ کبھی تم ہمیں اس کا بدلہ دو۔ اور نہ یہ کہ تم ہمارا شکریہ ادا کرو۔ ہم تم سے کچھ نہیں چاہتے نہ بدلہ چاہتے ہیں نہ ہی شکریہ کے خواہاں ہیں۔ ہم محض یہ چاہتے ہیں کہ

ہمارا رب ہم سے خوش ہو جائے

انا نخاف من ربنا یوماً عبوساً قمطریرا

پھر وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں ڈر کے مارے تیوڑیاں چڑھی ہوئی ہوں گی۔ اور لوگوں کو گھبراہٹ لاحق ہوگی۔ (یہ دن قیامت کا ہے اور کبھی ایسا دن اس دنیا میں بھی آجاتا ہے) کہ کہیں ہم بھی اس دن

خدا کے عذاب اور اس کے قہر کے مورد

نہ بن جائیں۔ اسی لئے ہم یہ نیک کام بجا لا رہے ہیں۔

"اس دنیا میں" کے الفاظ میں نے اس لئے کہے ہیں کہ بھوک کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ہے۔ جس کی طرف جب قومیں توجہ نہیں دیتیں تو ان قوموں میں بڑے بڑے انقلاب برپا ہو جاتے ہیں۔ جیسے کہ روس میں ریوولیوشن (انقلاب) اور دوسرے بہت سے ممالک میں انقلاب اسی لئے برپا ہوئے کہ وہاں اکثر لوگوں کی

زندگی کی ضروریات

خصوصاً کھانے کا خیال نہیں رکھا گیا۔

اس کے ایک معنی یہ بھی ہیں اور ان آیات سے مستنبط ہوتا ہے۔ کہ اس دنیا میں جب بھائی بھائی کا خیال نہیں رکھتا۔ اور ایک قوم کی اکثریت اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تو اس قوم پر ایک دن انقلاب کا بھی چڑھ آتا ہے۔ جس میں بہت سے بڑے اور امیر لوگ نیچے اور غریب کر دئے جاتے ہیں۔ وہ دن ان کے پچھتانے کا ہوتا ہے۔ جس قوم کے ہر فرد کو اس کی ضروریات میسر آتی رہیں۔ اور ان کے

دل مطمئن اور تسلی یافتہ

ہوں۔ اس قوم میں اس قسم کا انقلاب برپا نہیں ہوا کرتے۔ انقلابات اور ریوولیوشنز انہی ملکوں اور قوموں میں ہوتے ہیں۔ جن کے ایک بڑے حصہ کو دھتکارا جاتا ہے۔ اور ان کی ضروریات کا خیال نہیں رکھا جاتا۔

دیکھو خدا تعالیٰ نے ایک ضرورت مند کو اور اس کے ساتھ نیکی کرنے کو

کتنا بڑا مقام دیا ہے

آخرت کے دن خدا تعالیٰ فرمائے گا۔ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا یا بعض دوسروں سے کہے گا کہ بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔

پہلے فریق کو وہ فرمائے گا کہ میں تم سے خوش ہوں اور تمہیں اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کرتا ہوں اور دوسروں کو کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے میرا خیال نہیں کیا۔ اس لئے میں تمہیں جہنم میں دھکیلتا ہوں۔

کتنے زور اور تاکید سے ہمیں توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ ہم بھوکے کو کھانا کھلائیں اور ضرورت مند کو ضروریات زندگی مہیا کریں۔

کافروں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

واذا قیل لھم انفقوا مما رزقکم اللہ قال الذین کفروا للذین اٰمنوا انطعم من لو یشاء اللہ اطعمہ ان انتم الا فی ضلال مبین۔ (سورۃ یٰسٓ آیت ۴۷)

جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ضرورت مندوں کو کھانا کھلاؤ اور ان کی غذائی ضرورتوں کو پورا کرو۔ تو کافر لوگ کہتے ہیں کہ کیا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں۔ اگر خدا چاہتا تو جیسا اس نے ہمیں دیا تھا انہیں بھی وہ کھانے کو دے دیتا تم تو خدائی فعل کے خلاف ہمیں تعلیم دے رہے ہو اور اس وجہ سے ہم تمہیں کھلی گمراہی میں پاتے ہیں۔

بجائے اس کے کہ وہ یہ سمجھتے کہ خدا تعالےٰ نے بعض انسانوں کے لئے بعض نیکیوں کے مواقع بہم پہنچانے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس نے انسانی معاشرہ کو اس طرح بنایا ہے کہ ہر ایک شخص نیکیوں سے حصہ وافر لے سکے۔ انہوں نے اس سے الٹا نتیجہ نکالا حالانکہ بعض نیکیاں ایسی ہیں جن کے کرنے کا موقع زیادہ تر غرباء کو ہی ملتا ہے۔ مثلاً اپنے حالات پر صبر کرنا، قناعت سے کام لینا وغیرہ وغیرہ۔ جن لوگوں کو خدا تعالیٰ نے رزق کثیر دیا ہوتا ہے اور انہیں مالی تنگی کا سامنا نہیں ہوتا وہ اس قسم کے صبر کا ثواب حاصل نہیں کر سکتے جو صبر ایک غریب آدمی تنگی ترشی کے زمانہ میں دکھاتا ہے۔

خدا تعالےٰ نے ہمارے معاشرہ میں اونچے نیچے، امیر غریب، عالم و جاہل وغیرہ وغیرہ ہر قسم کے طبقات بنا دئے ہیں تا کہ ہم سب اپنے مقام کے لحاظ سے

ہر قسم کی نیکیاں

کرتے چلے جائیں۔ اگر ہر شخص اتنا امیر ہوتا کہ اس کو دنیا کی کوئی ضرورت پیش ہی نہ آتی۔ اگر ہر شخص اتنا عالم ہوتا کہ کسی استاد کے پاس جانے کی اسے ضرورت ہی نہ رہتی۔ اور اگر ہر شخص ہر فن میں اتنا کمال رکھتا کہ ڈسٹری بیوشن آف لیبر جس پہ ہماری انسانی اقتصادیات کی بنیاد ہے کی ضرورت ہی پیدا نہ ہوتی۔ وغیرہ۔ تو ثواب کا کونسا موقع باقی رہ جاتا؟؟

اللہ تعالےٰ بے شک اس بات پہ قادر ہے کہ ہر انسان کو ایسا بنا دے لیکن اس نے اسے ایسا نہیں بنایا۔ اس لئے کہ اس نے انسان کے لئے صرف اسی دنیا کی زندگی ہی نہیں بلکہ مرنے کے بعد ایک اور زندگی بھی مقدر کی ہوئی ہے اور اُخروی زندگی کے پیشِ نظر ایسا معاشرہ انسان کے لئے مقرر فرمایا کہ ہر طبقہ کے لوگ اس معاشرہ کے اندر رہ کر زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کرتے چلے جائیں اور اس طرح اس کی خوشنودی کو پوری طرح پا سکیں لیکن کافر لوگ ان باتوں کو نہیں سمجھتے اس لئے جب ان کو کہا جاتا ہے کہ ضرورت مندوں کی ضرورتوں کو پورا کرو اور محتاجوں کے لئے روزمرہ زندگی کی ضروریات مہیا کرو تو وہ کہتے ہیں کہ جب خدا تعالےٰ نے انہیں کھانے کو نہیں دیا تو تم ہم سے کیسے توقع رکھتے ہو کہ ہم خدائی فعل کے خلاف ان کو کھانے کے لئے دیں۔ ان کا کافرانہ دماغ عجیب بہانہ تراشتا ہے۔

میرا یہ احساس ہے

کہ جماعت کو اس حکم کی طرف پوری طرح توجہ نہیں ہے۔ کوئی احمدی رات کو بھوکا نہیں سونا چاہیئے۔ سب سے پہلے یہ ذمہ داری افراد پر عائد ہوتی ہے اسکے بعد جماعتی تنظیم اور حکومت کی باری آتی ہے کیونکہ سب سے پہلے یہ ذمہ داری اس ماحول پر پڑتی ہے جس ماحول میں وہ محتاج اپنی زندگی کے دن گزار رہا ہے۔ پھر ہماری جماعت کی تنظیم کے مطابق بڑے شہروں میں پریذیڈنٹ ہیں، امراء ہیں پھر شہر مختلف محلوں اور حلقوں میں تقسیم ہوتے ہیں جنہیں ہمارے کارکن مقرر ہوتے ہیں۔ اتنے کارکنان کی موجودگی میں آپ میں سے ہر احمدی رات کو اس اطمینان کے ساتھ سوتا ہے کہ اس کا کوئی بھائی آج بھوکا نہیں سو رہا۔ یا وہ بغیر سوچے سمجھے یہ تصور کر لیتا ہے کہ اس کے سب بھائیوں نے کھانا کھا لیا ہوگا۔

جہاں تک میرا احساس ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس معاملہ میں پوری طرح محاسبہ نہیں کیا جاتا۔

اس میں کوئی شک نہیں

کہ اس جماعت پر اللہ تعالےٰ کا بڑا فضل ہے اور شاید ہی کوئی ایسے محتاج دوست ہوں جن کی غذائی ضروریات پوری نہ کی جاتی ہوں لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر ایک احمدی بھی ایسا ہے جس کی غذائی ضروریات پورا کرنے میں ہم غفلت برت رہے ہوں تو ہمیں بحیثیت جماعت خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم بڑے ہی پیار کرنے والے وجود تھے۔ بڑی ہی شفقت کی باتیں آپ کے منہ سے نکلی ہیں۔ چنانچہ آپ نے

ہمیں ایسا گُر سکھایا ہے

کہ جس کو اگر ہم اپنے سامنے رکھیں اور اس پر عمل کریں۔ تو ایک دھیلا زائد خرچ کئے بغیر ہم اپنے ضرورت مند بھائیوں کی غذائی ضرورت کو پورا کر سکتے ہیں۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور یہ ارشاد بخاری میں موجود ہے۔

عن ابی ھریرۃ انہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم طعام الاثنین کاف لثلاثۃ وطعام الثلاثۃ کاف لاربع

کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو پورا ہو جاتا ہے اور تین کا کھانا چار کو پورا ہو جاتا ہے۔

ایک اور حدیث

جو حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور ترمذی میں درج ہے اس کے الفاظ یہ ہیں۔ طعام الواحد یکفی الاثنین وطعام الاثنین یکفی الاربعۃ وطعام الاربعۃ یکفی الثمانیۃ کہ ایک کا کھانا دو کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ اور دو آدمی کا کھانا چار کے لئے اور چار کا کھانا آٹھ آدمی کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

پس ایک حدیث میں تو یہ ہے کہ ایک کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا تین کس کے لئے اور تین کا کھانا چار کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔ لیکن دوسری حدیث میں دگنی کرتے چلے گئے۔

دراصل بات یہ ہے کہ

بعض گھرانے ایسے ہوتے ہیں

جو اچھے کھاتے پیتے ہیں وہاں اگر ایک کس کا کھانا پکے تو دو کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ اور اگر چھ کس کا پکے تو بارہ کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔ لیکن ان کے مقابل بعض ایسے گھرانے ہوتے ہیں جہاں دو کے لئے کھانا پکے تو صرف تین کس کے لئے کافی ہو سکے گا اور بعض گھرانے ان کی نسبت بھی زیادہ غریب ہوتے ہیں۔ اگر وہاں تین آدمیوں کا کھانا پکایا جائے گا تو صرف چار کے لئے کافی ہوگا۔ اور بعض گھرانے ایسے بھی ہو سکتے ہیں کہ جن میں آٹھ کا کھانا پکے تو نو کو ہی کافی ہو۔

ہمارے آقا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ کھانا کھلاؤ اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کوئی زائد خرچ کئے بغیر تم خدا تعالےٰ کے اس حکم کی کس طرح تعمیل کر سکتے ہو۔ تم جس طبقہ سے تعلق رکھتے ہو۔ یا تو وہ ایسا ہوگا جس میں ایک کا کھانا دو آدمی کے لئے اور دو آدمی کا کھانا چار کے لئے اور چار آدمی کا کھانا آٹھ آدمی کے لئے کافی ہوگا۔

یا وہ ایسا طبقہ ہوگا جس میں دو آدمی کا کھانا تین کے لئے اور تین کا چار کے لئے کافی ہوگا۔ یا

جس میں کہ چار آدمی کا کھانا پانچ آدمی کے لئے کافی ہوگا۔ مثلاً ایک عام مزدور کے گھرانے میں چار افراد ہیں۔ اور ان میں سے ہر شخص تین روٹیاں کھاتا ہے تو گویا اس کے گھر میں بارہ روٹیاں پکیں گی۔ اگر ان چار میں سے ہر ایک تین کی بجائے اڑھائی روٹیاں کھائے تو دو روٹیاں مستحق کے لئے نکل سکیں گی اس طرح کوئی زائد خرچ نہ ہوگا۔ اور ایک

ضرورت مند کی ضرورت

بھی پوری ہو گئی۔

تین کی بجائے اڑھائی روٹی کھانے سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی آدھی روٹی کم کھانے کے نتیجہ میں کوئی عارضہ یا تکلیف یا دُکھ لاحق ہو سکتا ہے کیونکہ عادتاً ہم لوگ ضرورت سے زیادہ ہی کھاتے ہیں۔

اس طرح نہ ہمیں کوئی زائد خرچ کرنا پڑتا ہے اور نہ ہمیں کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے لیکن ایک آدمی کا کھانا بھی ہم نکال لیتے ہیں۔

لیکن آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ کون ہے وہ حاجت مند جسے ہم نے کھانا دینا ہے۔ اس کے لئے آپس میں تعلقات اور آپس میں پیار کے بڑھانے کی ضرورت ہے اور اپنی تنظیم کو اس طرح

اخوّت کی بنیادوں پر

مضبوط کرنے کی ضرورت ہے کہ محلہ والوں کو معلوم ہو کہ آج فلاں گھرانہ کسی وجہ سے کھانا نہیں پکا سکا۔

اکثر گھرانے مزدوروں کے ہوتے ہیں جو روزانہ کماتے ہیں اور جو کماتے ہیں وہی کھاتے ہیں۔ اتفاقاً کسی گھرانے کا ذمہ دار شخص ایک یا دو دن کے لئے بیمار ہو جاتا ہے تو اگر محلے والے اس سے پوری طرح واقف ہوں۔ تو ان کو معلوم ہوگا کہ آج فلاں شخص مسجد میں نظر نہیں آیا اس لئے وہ اسے دیکھنے جائیں گے۔ بیمار ہوگا تو اس کی عیادت کریں گے۔ اس طرح ان کو ثواب بھی مل جائے گا۔ پھر ان کو خود ہی خیال ہوگا کہ یہ بیمار ہے اسے اور اس کے گھر والوں کو کھانے کی ضرورت ہے۔

ان کے لئے کھانا مہیا کرنا چاہیئے

پریذیڈنٹ محلہ یا سیکرٹری یا جسکی ڈیوٹی لگائی جائے وہ دو تین گھروں میں جاکر کہہ سکتا ہے کہ جو کچھ توفیق ہے اپنے بھائی کی مدد کے لئے دیدو۔ اس طرح وہ گھرانہ بھوکا بھی نہیں رہے گا اور آپ کا بھی کوئی زائد خرچ نہیں ہوگا اور پھر خدا کی نگاہ میں آپ کتنے بڑے ثواب کے مستحق ہو جائیں گے۔

فوقاھم اللہ شر ذٰلک الیوم

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ میں ایسے لوگوں کو اس دن کے شر سے محفوظ رکھوں گا اور نجات دونگا اپنی رحمت سے نوازوں گا اور اپنی مغفرت کی چادر سے ان کو ڈھانپ لوں گا۔

پس ہمارے خدا نے ایک حکم دیا ہے ہمارے پیارے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے کہ

محتاجوں کو کھانا کھلاؤ

اور ہم نے اس تاکیدی ارشاد پر عمل کرنا ہے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ احمدیوں میں عام طور پر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ کوئی احمدی بھوکا نہ رہے لیکن میرا احساس یہ ہے کہ ابھی اس حکم پر کماحقہ عمل نہیں ہو رہا۔ اس لئے آج میں ہر ایک کو جو ہماری کسی جماعت کا عہدیدار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار ہے۔ اس بات کا کہ اس کے علاقہ میں کوئی احمدی بھوکا نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا۔

اگر کسی وجہ سے آپ کا محلہ یا جماعت اس محتاج کی مدد کرنے کے قابل نہ ہو تو آپکا فرض ہے کہ مجھے اطلاع دیں میں اپنے رب سے امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے توفیق دے گا کہ میں ایسے ضرورت مندوں کی ضرورتیں پوری کر دوں۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

یہ ایک بڑی اہم ذمہ داری ہے

آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کو ہر وقت یاد رکھیں اور اس کے متعلق ہر وقت سوچتے رہیں کیونکہ یہ ایک ایسی بات ہے جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہو سکتے ہیں، وہ قوم جس کے ہر فرد کو معلوم ہو کہ میری ذمہ داری ساری قوم نے اپنے سر پر اٹھائی ہوئی ہے، اس کے دل میں کتنا سکون اور کتنا اطمینان ہو گا اور اپنے رب کی حمد کے کتنے گہرے جذبات اس کے دل میں موجزن ہوں گے۔ اور اپنے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کتنی محبت جوش میں آئیگی ؟؟؟ ایک پُر امن، پُرسکون، اخوت والا، محبت والا، پیار والا معاشرہ قائم ہو جائے گا جس پر

دُنیا رشک کرنے لگے گی۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

احمدیہ مسلم مشن کینیا (مشرقی افریقہ) کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

● ملاقاتیں ● اخبارات اور ریڈیو کے ذریعے تبلیغ

● لٹریچر کی وسیع اشاعت ● درس و تدریس

(از مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب انچارج مشن و امیر جماعتہائے احمدیہ کینیا)

(قسط ۲)

اشاعت لٹریچر

اس عرصہ میں خاکسار نے اشاعت لٹریچر کی طرف بھی خاص توجہ دی کیونکہ ہماری بہت سی کتب اب out of stock ہو رہی تھیں ان میں سب سے پہلے "معیشہ یا منوسے محمد" تین ہزار کی تعداد میں طبع کروائی گئی یہ اس کتاب کا سواحیلی ترجمہ ہے جو ہمارے نائیجیریا کے سابق مبلغ حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب مرحوم نے بنام "لائف آف محمدؐ" انگریزی زبان میں لکھی تھی اور جسے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس والوں نے متعدد بار شائع کیا ہے۔ اس دفعہ اس کتاب کی طباعت کرتے وقت خاکسار نے برادرم مولوی نصیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج نائیجیریا کو لکھ کر وہاں سے حضرت حکیم صاحب مرحوم کا فوٹو بھی منگوا کر اس میں دیا ہے اور اس کے علاوہ اس دفعہ اس کی طباعت بھی عمدہ کاغذ پر کرائی ہے۔ علاوہ ازیں اس وقت مندرجہ ذیل اور کتب بھی بعض دوبارہ بعض سہ بارہ اور بعض چوتھی اور پانچویں بار اشاعت کے لئے پریس میں دیدی ہیں۔ کتاب الصلوٰۃ۔ کتاب الصوم۔ کتاب الحج یہ سب کی سب کتب سواحیلی زبان میں مناسب ترمیموں اور اضافوں کے ساتھ (جن کے لئے میں مولانا محمد منور صاحب مبلغ انچارج ٹانگانیکا کا خاص طور پر ممنون ہوں) نہایت عمدہ کاغذ پر شائع ہو رہی ہیں اور امید ہے کہ اپریل سے پہلے پہلے یہ سب شائع ہو جائینگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ ان کے علاوہ ایک اور نئی کتاب بھی پریس میں دیدی ہے جو پہلی دفعہ اس ملک میں شائع ہو رہی ہے۔ یہ کتاب حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ کی ایک کتاب کا ترجمہ ہے جو ہمارے نہایت مخلص نو احمدی افریقن بھائی جناب عثمانی کاگویا صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ٹیکنیکل سکول سگالاگالا نے بڑی محنت سے کیا ہے مولانا محمد منور صاحب نے نہایت توجہ سے نظر ثانی کی ہے۔ ہمارے اس افریقن بھائی نے نہ صرف اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے بلکہ ترجمہ کیا تھا اپنی طرف سے اس کتاب کی اشاعت کے لئے ایک ہزار شلنگ کا عطیہ بھی دیا ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء (ہمارے یہ بھائی جن کو احمدی ہوئے ابھی دو سال بھی نہیں ہوئے بہت ہی مخلص اور تبلیغ اسلام کا بہت درد رکھنے والے ہیں اور اپنے ایمان اور اخلاص میں بالکل ہمارے بعض پاکستانی بھائیوں کی طرح ہیں احباب ان کے مزید اخلاص اور برکت ایمان کے لئے دعا کر کے ممنون فرماویں) اس عرصہ میں دو انگریزی پمفلٹ بھی شائع کئے گئے۔ ان کے علاوہ اس مشن کی طرف سے ہر ماہ "اخبار ایسٹ افریقن ٹائمز" مکرم عبد السلام صاحب بھٹی کی ادارت میں تین ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اور چونکہ کینیا مشن سارے ایسٹ افریقہ کے احمدیہ مشنوں کی سواحیلی لٹریچر کی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے اس لئے ہماری نگرانی میں ہی ہمارا سواحیلی اخبار "مابینری یا مُنگو" بھی ہر ماہ ۳ ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اس اخبار کو مرتب مولانا محمد منور صاحب مبلغ انچارج ٹانگانیکا مشن کرتے ہیں اور اسکی طباعت کے اخراجات بھی وہی مشن دیتا ہے البتہ اس کی طباعت کی نگرانی اور ترسیل ہمارے ذمہ ہے۔

تقسیم لٹریچر :-

لٹریچر شائع کرنے کے بعد اسکی تقسیم بھی ایک اہم امر ہے اور اس کے لئے یہاں کی مجلس خدام الاحمدیہ ہر اتوار کو ایک گروپ کو شہر نیروبی میں پمفلٹ و اشتہارات بانٹنے کے لئے بھیجتی ہے اور اب ہمارے دو زیر تربیت لوکل معلمین بھی اس کام کو ان کے علاوہ ہر اتوار کو کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم بذریعہ ڈاک ہر ماہ سینکڑوں کی تعداد میں اپنا اخبار ملک کی مختلف لائبریریوں۔ سکولوں۔ کالجوں اور ممبران پارلیمنٹ و بعض دیگر معززین کی خدمت میں باقاعدہ بھجواتے ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہماری ان حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور سعید روحوں کی حق کی طرف راہنمائی کا باعث بنائے۔ آمین۔

چونکہ اخبار ہمیں کثرت سے مفت بھی دینا ہوتا ہے اور اس طرح یہ مشن پر ایک عظیم مالی بوجھ ہے اس لئے اس بوجھ کو کم کرنے کے لئے میں نے احباب جماعت کو اجتماعی اور انفرادی طور پر اس اخبار کے لئے اشتہار تلاش کرنیکی تحریک کی ہے جس کے نتیجہ میں اب تک ہمیں ایک ایک سال کے Contract پر تین اشتہارات مکرم عبد العزیز صاحب بٹ نے اپنی بعض واقف فرموں سے لے کر دئے ہیں اور مزید کے لئے وہ خود اور بعض دیگر احباب جماعت بھی کوشاں ہیں۔

نماز عید الفطر

حسب معمول اس دفعہ بھی جماعت احمدیہ نیروبی نے عید الفطر اپنی روایتی شان کے ساتھ منائی اور اگرچہ عید کا اعلان عین عید کے دن صبح ۷ بجے کے قریب ہؤا تاہم احباب جماعت نکورو، نیری، فورٹ ہال اور تھیکا وغیرہ دور دور مقامات سے نماز عید کے لئے نیروبی پہنچے۔ حسب معمول اس دفعہ نماز ظہر کے بعد سے لے کر مغرب تک کھیلوں اور تقریروں وغیرہ کے مقابلے احمدیہ مشن کی کمپونڈ میں کروائے گئے۔ اس موقعہ پر مقابلوں میں اوّل، دوم اور سوم آنیوالوں کو انعامات دینے کے لئے مکرم افتخار احمد صاحب بٹ اور نثار احمد صاحب بٹ کو چندہ جمع کرنیکی ڈیوٹی دی گئی اور ان دونوں عزیزوں نے اس کام میں بہت محنت کر کے مبلغ -/۵۰۰ شلنگ کی گرانقدر رقم جمع کی جو گزشتہ سالوں کی نسبت بفضلہ تعالےٰ ایک ریکارڈ ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے اس سال بچوں میں جو انعامات تقسیم کئے گئے وہ بہت قیمتی تھے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس کے علاوہ حسب معمول اس دفعہ بھی مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب اور میر سید احمد صاحب ناصر نے شہر میں گھوم کر مختلف دکانوں سے بچگان کے لئے تحائف بھی جمع کئے جو عید کے دن سب بچگان میں اس غرض سے تقسیم کئے گئے تاکہ کوئی بچہ عید پر بغیر کچھ حاصل کئے نہ رہ جائے۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مقابلوں کے آخر پر خاکسار نے بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔

لجنہ اماء اللہ نیروبی:۔ مردوں کے دوش بدوش ہماری احمدی مستورات بھی دینی کاموں میں بفضلہٖ تعالیٰ پورے ذوق و شوق سے حصہ لیتی ہیں اور مالی قربانیوں میں بھی دل کھول کر شرکت کرتی ہیں ہر ہفتہ کے روز دوپہر تین بجے لجنہ اماء اللہ نیروبی کا اجلاس مسجد احمدیہ میں محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ نیروبی کی صدارت میں ہوتا ہے خاکسار اس میں درس قرآن مجید دیتا ہے اور باقی کارروائی ساری کی ساری خود مستورات بجالاتی ہیں۔ گذشتہ سال ہماری ان بہنوں نے ایک شاندار جلسہ سیرۃ النبی صلعم بھی کیا یہ اجلاس محترمہ ناصرہ ندیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کے مکان پر منعقد ہوا۔

جلسہ میں غیر از جماعت بہنیں کافی تعداد میں شامل ہوئیں جنہوں نے جلسہ کی کارروائی کو بہت سراہا اور کہا کہ آپ لوگ تو نبی کریم صلعم کی بہت عزت کرتے ہیں۔ اور ہمیں اس جلسہ کا بہت لطف آیا ہے اور کہا کہ آپ ایسے جلسے پھر کریں اور ہمیں ضرور بلائیں اس کے علاوہ جب سے میری اہلیہ مبشرہ بیگم یہاں آئی ہے وہ بھی جماعتی کاموں میں پورے شوق سے حصہ لیتی ہے اور بعض اوقات محترمہ سارہ رحمٰن صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کے ساتھ اجلاسوں میں حاضر نہ ہونے والی بہنوں کے گھروں پر جاکر ان کو اجلاسوں میں حاضر ہونے اور مالی قربانیوں میں حصہ لینے کی تحریک کی گئی ہے

دورے:۔ اگرچہ مجھے مرکز میں بہت حد تک مصروفیت رہتی ہے تاہم دورے بھی بہت ضروری ہیں، چنانچہ ان کے لئے خاص طور پر وقت نکال کر میں نے ایک دورہ ممباسہ کا دو دورے کسموں کے اور ایک سفر ٹانگانیکا کا کیا۔ ٹانگانیکا کا سفر مرکز کی اجازت سے اسلئے کیا گیا کہ کینیا اور ٹانگانیکا کے باہمی مفاد کے متعلق خاکسار اور مولانا محمد منور صاحب بعض مشترکہ امور کے متعلق غور و فکر کر سکیں۔ چنانچہ خاکسار دار السلام میں پانچ روز مولانا محمد منور صاحب کے پاس ٹھہرا۔ اور اس عرصہ میں بہت سے امور پر تبادلہ خیالات کیا اور بالخصوص اپنے سواحیلی لٹریچر کے متعلق بعض فوری اور ضروری فیصلے کئے کسموں کا مشن چونکہ قاضی نعیم الدین صاحب کے جانے کے بعد خالی ہو گیا تھا۔ اسلئے وہاں جاکر جماعت کو مسجد کو آباد رکھنے۔ بچوں کی دینی تربیت کرنے اور چندوں میں باقاعدگی اختیار کرنے کی بار بار تلقین کی

خلافت ثالثہ کا انتخاب:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ہی جماعت ہائے احمدیہ کینیا اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضو کی وفات کا حادثہ پیش آیا اور خاکسار کو جیسا کہ بذریعہ ہوائی جہاز فوراً واپس نیروبی آنا پڑا۔ آتے ہی خاکسار نے نئے بیعت فارم تجدید بیعت کے لئے چھپوا کر سب جماعتوں کو بھجوائے اور ساتھ تاکید کی کہ وہ ان کو پُر کرکے جلد از جلد واپس بھجوا دیں۔ نیز ایک اجتماعی تار ساری جماعتہائے کینیا کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث کو تعزیت اور تجدید بیعت کے لئے بھجوا دی اسکے علاوہ جماعت احمدیہ نیروبی نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دو بکرے صدقہ بھی دئے

بیعتیں:۔ عرصہ زیر رپورٹ بھی بفضلہٖ تعالیٰ دو پاکستانی دوست بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور ایک سکول میں دینیات پڑھانے والا ایک افریقن معلم بھی بفضلہ تعالیٰ احمدیت میں داخل ہوا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر سہ کو مخلص احمدی بنائے اور ایمانی استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔

خط و کتابت:۔ ہر ماہ متعدد خطوط لکھنے پڑتے ہیں جو مختلف ممالک سے موصول ہوتے ہیں۔ عموماً انگریزی یا سواحیلی میں ہوتے ہیں۔ ان سب کا جواب خاکسار کو دینا ہوتا ہے۔ اور اس طور پر اگرچہ مشرقی افریقہ کے ہر سہ ممالک کی تقسیم تو کئی سال سے ہو چکی ہے۔ لیکن کینیا کے مشن کو پھر بھی ایک قسم کا مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

مبلغین کی آمد و رفت:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں قاضی نعیم الدین صاحب واپس پاکستان چلے گئے اور نئے مبلغ محمد عیسیٰ صاحب کینیا کے لئے تشریف لائے علاوہ ازیں مولوی عبد الکریم صاحب شرما واپس پاکستان جاتے ہوئے اور مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر یہاں سے گزرتے ہوئے اور مولوی عبد الرشید صاحب رازی ٹانگانیکا جاتے ہوئے چند دنوں کیلئے نیروبی میں مقیم رہے۔

بالآخر تمام احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی خلافت ثالثہ کے دور کو اب اس رنگ میں برکت دے کہ کینیا کا ملک بھی اب اپنی روحانی ترقی کے دور میں داخل ہو جائے اور یہاں بھی مغربی افریقہ کی طرح مخلص افریقن احمدی جماعتیں کثرت سے مل جائیں۔ آمین۔ اسی طرح احباب یہ بھی دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ہم مبلغین کو بھی اپنے فرائض کو پوری تندہی اور مستعدی سے سرانجام دینے کی کامل توفیق عطا فرماوے آمین۔

ہومیوپیتھی کی رجسٹریشن اور ایک ضروری اجلاس

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب

ہومیوپیتھک میں دلچسپی رکھنے والے دوستوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ رجسٹریشن کے لئے متعلقہ فارم حبیب بنک ... سے دو روپے دے کر حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم پُر کرکے براہ راست بذریعہ رجسٹری رجسٹرار بورڈ آف ہومیوپیتھک سسٹم آف میڈیسن کراچی کو ارسال کر دیں۔ درخواست کا نمبر اور اگر بہتر ہو کر نقل بھی اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ کوائف نہایت احتیاط سے پُر کریں تا کوئی ضروری امر رہ نہ جائے۔ اگر کسی دوست کو فارم پُر کرنے میں کوئی وقت پیش آئے تو فوری طور پر اطلاع دیں تا مشورہ دیا جا سکے۔ فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ ۱۰ر اپریل ۱۹۶۶ء ہے۔ اس لئے جلد از جلد کارروائی فرمائیں۔

دوسرا امر جس کی طرف میں ہومیوپیتھک سے دلچسپی رکھنے والے دوستوں کو خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ مشاورت کے ایام میں فضل عمر ہومیوپیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن کا ایک اہم اجلاس ہوگا۔ جس میں مکرم ڈاکٹر فضل الرشید صاحب۔ ایف آر ایچ۔ ایس کلکتہ کے علاوہ بعض اور مشہور ہومیوپیتھک ڈاکٹر بھی شرکت فرمائیں گے جو دوست اس اجلاس میں شریک ہو سکتے ہوں۔ وہ اپنے ناموں سے فوری طور پر مطلع فرمائیں۔

والسلام (خاکسار: مرزا طاہر احمد)

تقریب شادی

مورخہ ۳ر مارچ کو مکرم لطیف احمد شاہ صاحب ابن محترم سید طفیل محمد صاحب مرحوم مؤلف "زاد نمائے تبلیغ" کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ دیگر احباب کے علاوہ تعلیم الاسلام کالج کا سٹاف اور محترم قاضی محمد اسلم صاحب پرنسپل بھی شامل ہوئے۔ لطیف احمد شاہ صاحب کا نکاح ۱۳ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو محترمہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ بنت سید محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے پڑھا تھا۔

مورخہ ۴ر مارچ کو دولہا کے پھوپھی زاد بھائی مکرم سید ارشد ترمذی صاحب ایم۔ اے کے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں متعدد بزرگ و احباب شامل ہوئے۔ محترم قاضی محمد اسلم صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

درخواست دعا

گذشتہ نومبر میں میرے ابا جان راجہ زین العابدین صاحب کا موتیے کا اپریشن ہوا جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان کے لئے کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا فرمادیں۔ نیز میرے بھائی عزیزم ظفر اللہ خان نے امسال ایم۔ ایس سی (فزکس) کا امتحان اچھے نمبروں میں پاس کیا ہے۔ احباب جماعت سے اس کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسکے لئے یہ علم کے لحاظ سے بابرکت ثابت کرے اور دوسرے مزید دینی دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

(نسیم اختر معلمہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دار الیمن ربوہ)

هر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ھے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے۔

نصرت گرلز ہائی سکول لاہور میں داخلہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر انتظام مسجد دار الذکر لاہور میں نصرت گرلز ہائی سکول کا اجراء کیا گیا ہے۔ لاہور میں یہ پہلا اور واحد تعلیمی ادارہ ہے جس میں احمدی لڑکیوں کے لئے میٹرک تک اور لڑکوں کے لئے پانچویں جماعت تک عام مروجہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی خاطر خواہ انتظام ہے۔ اس سکول کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اجازت حاصل کی گئی تھی۔ اور اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ازراہ ذرہ نوازی اس کی توثیق فرمادی ہے۔ نصرت گرلز سکول کا سٹاف تجربہ کار اور مخلص اساتذہ پر مشتمل ہے۔ جن میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی محترمہ سیدہ بشریٰ صاحبہ کا وجود گرامی ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ سیدہ موصوفہ نہ صرف مینیجرس کے فرائض اعزازی طور پر سرانجام دے رہی ہیں۔ بلکہ سکول کے بچوں کو دینیات کی تعلیم بھی بڑی محنت اور خلوص سے دیتی ہیں۔

امید ہے احباب جماعت لاہور نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے بچوں کو یہاں داخل کروائیں گے۔ بلکہ دل کھول کر مالی امداد بھی دیں گے۔ تاکہ سکول میں بچوں کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے جو مالی مشکلات ہیں۔ ان پر قابو پایا جاسکے۔ اور جس غرض کیلئے یہ سکول کھولا گیا ہے۔ بطریق احسن پوری ہو سکے۔ اور احمدی بچیاں دینی ماحول میں تعلیم و تربیت حاصل کرکے اسلام اور احمدیت کے لئے قابل فخر وجود ثابت ہوں۔

بچوں کو داخل کروانے کے لئے مینیجرس یا ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ۱۵ امپریس روڈ سے رابطہ قائم کیا جائے۔ اور عطیات مینیجرس نصرت گرلز سکول کے نام بھجوائے جائیں۔

نوٹ:۔ داخلہ یکم اپریل سے شروع ہوگا۔ اور فیس عام سکولوں کی فیسوں کے مطابق ہوگی۔ مستحق لیکن ہونہار طلباء کو خاص رعایت دی جائے گی۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز سکول لاہور)

درخواست دعا

میرے دونوں بچے بیمار ہیں اُن کی کامل شفا لمبی عمر اور کامیاب زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسارہ اہلیہ چوہدری کیپٹن نذیر احمد شہید چک نمبر ۲ ش)

ھوالشافی

اپریشن کی ضرورت نہیں

(۱) موتیابند میں جبکہ نظر کام دے رہی ہو
(۲) پتے اور گردے کی پتھریوں میں
(۳) اپنڈے سائٹس کے کیس میں
(۴) بواسیر کی تکلیف میں
(۵) دانتوں کی امراض میں
(۶) کان بہنے کی شکایت میں ——— اور
(۷) رسولی ناسور اور پھوڑے پھنسی کے علاج میں کیونکہ کیوریٹو سسٹم (جدید ہومیو پیتھی) کی ادویات سے یہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔ لاہور کیوریٹو سنٹر ۱۔ ٹائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ دیال سنگھ لاہور

ربوہ کیوریٹو سنٹر۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی

ھوالشافی

مقوی معدہ (حب جوزی)

یہ گولیاں مقوی معدہ ہیں تبخیر کو روکتی ہیں۔ ریاح کو توڑتی ہیں انتڑیاں زیادہ صحیح مادہ پیدا کرنے کے قابل ہو کر قبض کشائی کا کام کرنے لگ جاتی ہیں۔ بواسیر دور ہو جاتی ہے۔ تازگی اور طاقت ترقی کرنے لگ جاتی ہے۔ قیمت فی بکس خوراک ۲۰ خوراک ۲/۰۰ جوابی کارڈ آنے پر مشورہ مفت احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

اعلان

دار الصدر کے غربی حصہ میں ایک صاحب نے چار کنال کا قطعہ خرید کیا تھا۔ اس جگہ کا پانی میٹھا ہے۔ قابل فروخت ہے ضرورت مند دوست توجہ فرمائیں۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی۔ ربوہ)

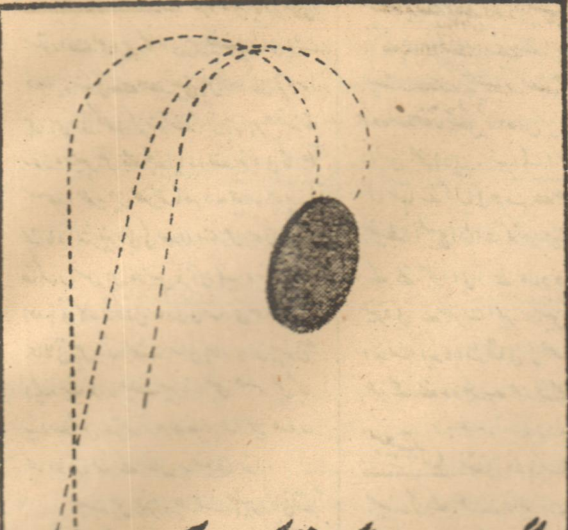

گر جیت گئے تو کیا کہنا
ہارے بھی تو بازی مات نہیں!

یہی ہے انعامی بونڈ کا طرہ امتیاز! قرعہ اندازی میں آپ کامیاب ہوں یا نہ ہوں آپ کی رقم ہر حالت میں محفوظ رہتی ہے۔ نفع کے بے شمار امکانات ہیں۔ نقصان کی کوئی گنجائش نہیں دس روپے کے انعامی بونڈ کے ہر سلسلہ پر ہر سہ ماہی میں بیس ہزار روپے سے لیکر سو روپے تک کے انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ انعامی بونڈ خریدیئے خوش قسمتی آپ کا ساتھ دے گی۔

۱۵ اپریل کی قرعہ اندازی کے لئے ۱۴ مارچ تک بونڈ خریدیئے۔

بچت کیجئے — وطن سے

انعامی بونڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

معروف بینکوں اور ڈاکخانوں سے مل سکتے ہیں

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں (مینیجر)

مرض اٹھرا کی مشہور اور کامیاب دوا

حب مفید اٹھرا

قیمت فی شیشی۔ پانچ روپے
مکمل کورس۔ پندرہ روپے

(مکمل فہرست ادویہ مفت طلب کریں)

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار۔ ربوہ

مغربی جرمنی کی چند انتہائی مفید اور روزمرہ کے استعمال
کی

انگریزی ادویات

ریلیٹے سی لوکل: خواہ کسی تیز اور کہیں سے خون بہہ رہا ہو اس دوائی کے چند قطرے ڈالنے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔ اس کا ہر گھر میں سفر، کار میں، بسوں میں اور فرسٹ ایڈ کے بکسوں میں ہونا بہت مفید ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی ۔۔ ۔ ۶ روپے

ایگزالب مرہم: ہر قسم کے ایگزیما اور داد وغیرہ کے لئے نہایت موثر اور مفید مرہم ہے۔ قیمت فی ٹیوب ۱۰ گرام ۰۰ ۔ ۶/

پوسٹری سلے فورٹ مرہم بواسیر کے لئے بالکل نئے نظریہ کے تحت بنائی گئی ہے قیمت فی ٹیوب ۵۰ ۔ ۴/

افرودور عام کمزوری، نیند نہ آنا، کام کرنے کو جی نہ چاہنا، طبیعت میں چڑچڑاہٹ، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، تھکن اور مردانہ بانجھ پن کے لئے۔ قیمت پچاس گولیوں کی شیشی ۔۔ ۔ ۱۵/

ڈاڈالین موٹاپا دور کرنے اور وزن کم کرنے کے لئے بے ضرر اور نہایت مفید گولیاں عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہیں۔ قیمت ۵۰ گولیوں کی شیشی ۔۔ ۔ ۱۲/

ایکٹف کیپسول آج کل کی ملاوٹ والی خوراک کھانے کی وجہ سے اور تفکرات کے باعث کمزوری اور سستی ہو جاتی ہے روزانہ دو کیپسول کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنے سے صحت برقرار رہتی ہے بچے مرد، عورتیں سب استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت ۴ کیپسول ۔۔ ۔ ۵/

ایم ویلم یہ خالص شہد سے ٹیکے تیار کئے گئے ہیں جو کہ تمام بیماریوں کے لئے۔ عام کمزوری کے لئے خاص طور پر بچوں کی کمزوری اور دل کی کمزوری کے لئے یہ ٹیکے بہت مفید ہیں ان کے لگانے سے عورتوں کے چہرے پر چھائیوں کو بہت فائدہ ہوتا ہے اور رنگ نکھر جاتا ہے یہ ٹیکے کسی ڈاکٹر سے لگوانے چاہئیں۔ قیمت فی ٹیکہ ۵۰ ۔ ۲/

ڈیورگان۔ ہر قسم کی قبض دور کرنے کے لئے نہایت موثر ہیں۔ قیمت ۳۰ گولیوں کی شیشی ۲۵ ۔ ۲/

یہ تمام ادویات مغربی جرمنی کی چیدہ چیدہ اور بہت بڑی دواساز کمپنیوں کی بہت مشہور اور تجربہ شدہ ادویات ہیں ہر لحاظ سے قابل اعتبار ہونے کے علاوہ بے حد مفید ہیں۔

نوٹ:۔ اوپر درج شدہ قیمتوں میں محصول ڈاک شامل نہیں۔

شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۲ ۳۲۱۱

اشتہار

اکسیر اُپھارہ برائے جانوران

شکم پھیلنا یعنی بسیار خوری کی وجہ سے پھولنے والے اپھارہ کو یقینی طور پر منٹوں میں دور کر دیتی ہے فی پیکٹ ۱/۵۰ پیسے۔ درجن یا زیادہ پر ۲ پیکٹ مفت۔ دوائی بازار پرچون یا ڈاک خانہ کمپنی بند پیکٹ میں کئی سال تک محفوظ رہتی ہے

ڈاکٹر راحت ہومیو اینڈ کمپنی۔ ربوہ

ایک خط

صرف ایک کارڈ لکھ کر ہم سے فہرست کتب اردو انگریزی طلب فرمائیں آپ کو ہر وقت کسی کتاب کی ضرورت ہوگی۔

اورینٹل اینڈ ریلیجس
پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار، کیل، پڑتل، چیل کا کافی سٹاک موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقعہ دے کر مشکور فرمائیں۔

گلبرگ ٹمبر کارپوریشن
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۲۱۸

سٹار ٹمبر سٹور
۹۰ فیروزپور روڈ۔ لاہور

لائل پور ٹمبر سٹور
راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ
کے

نئے ماڈل کے چولہے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب فرمائیں

باکمال سٹاف ۔ لاجواب سروس

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں مینجر

قابل اعتماد سروس

سرگودھا
سے
سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں مینجر

منڈی بہاؤالدین
کے احباب
الفضل کا تازہ پرچہ
مکرم راجہ سجاد خاں صاحب نیوز ایجنٹ سے حاصل کریں
(مینجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔

سونے کی گولیاں
دو ہفتہ ۔۔ ۔ ۷ روپے

زود جام عشق

برنسخہ خاص ایک ماہ کورس ۔۔ ۱۲ روپے

طاقت کی بے مثال نوابی گولیاں
ایک ہفتہ ۸/ روپے ایک ماہ ۳۰ روپے

طبیبہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

دو روپیہ میں ایک ہزار اشتہار

علاوہ ازیں اردو انگریزی ہر چیز کی چھپائی بارعایت ہوتی ہے۔

نور پرنٹنگ ایجنسی
چوک نسبت روڈ۔ لاہور

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے

تمہیں صرف ایک چیز ہی کامیاب کر سکتی ہے اور وہ ہے جنون

انبیاء کی جماعتیں اس صفت کی وجہ سے ہی کامیاب ہوتی رہی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کامیابی کے ایک نہایت اہم ذریعہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"صرف ایک ہی چیز ہے جس کی وجہ سے تم کامیاب ہو سکتے ہو اور وہ جنون ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں یہ جنون پایا جاتا تھا اور وہ جیت گئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم میں یہ جنون پایا جاتا تھا اور وہ جیت گئی۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں میں بھی جنون تھا جس کی بنا پر وہ دنیا پر غالب آئے۔ اب تمہیں بھی جنون ہی کامیاب کر سکتا ہے۔

مجنون ہم نے سے اپنے ہاتھوں لکھ دیا ہے۔ مجنون کا تو یہ حال ہوتا ہے کہ وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ ہمارے ہاں ایک استانی تھی اس کا سر چکرایا کرتا تھا۔ وہ چارپائی پر بیٹھی ہوئی تھی۔ کہ زلزلہ آیا۔ پاس والوں نے کہا کہ زلزلہ آیا ہے مگر وہ کہنے لگی تم آرام سے بیٹھی رہو زلزلہ وغیرہ کوئی نہیں آیا صرف میرا سر چکرایا ہے یہ علامت ہے جنون کی۔ ایسا آدمی دوسرے کی پرواہ نہیں کرتا اور ہر جگہ اپنی بات سنا دیتا ہے اور جو تجربے ہوتے ہیں لوگ اس کی بات سننے پر مجبور ہو جاتے ہیں جہاں بھی کوئی بات ہوگی وہ اپنی بات سنا دے گا....

یہی ایک طریق ہے جسے اختیار کر کے تم کامیاب ہو سکتے ہو۔ جب تک تم پاگلوں والا طریق اختیار نہیں کرتے اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ تم یہ تو سوچتے ہو کہ اگر ہم نے چندہ دے دیا تو مال میں کمی آ جائے گی۔ تم میں سے نصف کے قریب نادہند ہیں۔ پھر کئی ایسے ہیں جن کے باپ چندہ ادا نہیں کرتے۔ کسی چندہ دینے والے نے کبھی نادہند سے یہ نہیں پوچھا کہ تم چندہ کیوں نہیں دیتے۔ کوئی تمہیں کہتا ہے پانچ روپے نہ دے تو شور مچا دیتے ہو مگر خدا تعالیٰ کے اگر کوئی پانچ ہزار روپے بھی نہیں دیتا تو تمہیں اس بات کی کچھ پرواہ نہیں تم کہہ دیتے ہو کہ خدا تعالیٰ خود اس کا ذمہ دار ہے۔ لیکن اپنے روپے کے بارہ میں تم خود ذمہ دار بن جاتے ہو۔ نوجوانوں میں ہمت ہوتی ہے اس لئے ان کا زیادہ فرض ہے کہ وہ خود بھی چندہ دیں اور دوسروں کو بھی چندہ دینے پر مجبور کریں۔ اگر تمہارا باپ نادہند ہے تو کم از کم تم یہ تو کہہ سکتے ہو آپ میرے باپ ہیں اور میں آپ کی عزت کرتا ہوں لیکن یہ کتنا ذلیل کام ہے جو آپ کرتے ہیں۔ میں صرف خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت آپ کی عزت کرتا ہوں ورنہ جو کام آپ کرتے ہیں وہ اب نہیں کہ آپ کی عزت کی جائے تمہارے اندر اگر جرأت ہو اور تم عقل سے کام لو تو تم یہ کام کر سکتے ہو۔ صرف جنون کی ضرورت ہے۔ اور جنون ہی تمہیں کامیاب کرے گا جن لوگوں میں جنون ہوگا وہ دوسروں کو مجبور کر دیں گے کہ ان کی بات سنیں ان کی بات مانیں۔ اور اس پر عمل کریں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن کو چاہیئے کہ اگر وہ برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے اور اگر اتنی بھی جرأت نہیں کہ اس کی برائی کو زبان کے ذریعہ روکے تو کم از کم دل میں برا منائے لیکن تم میں سے کتنے ہیں جو برائی دیکھ کر اسے دل میں ہی برا مناتے ہیں پھر یہ کیسا ایمان ہے جس کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ انگلستان میں پردہ کا سوال اٹھا تو میں نے اپنے مبلغ کو کہلا بھیجا کہ اس ملک کے عادات ایسے ہیں کہ عورتیں پردہ کر ہی نہیں سکتیں مگر تم ہر نو مسلمہ سے یہ کہو کہ پردہ اسلامی حکم ہے اور پردہ نہ کرنے کو دل میں برا مناؤ اور یہ ایمان رکھو کہ جب انہیں بھی پردہ کا موقع مل گیا تم پردہ کے حکم کو بجا لاؤ گی۔ لیکن اگر ان کے اندر یہ احساس پیدا ہو گیا کہ پردہ اچھا نہیں تو وہ اس حکم کی اطاعت نہیں کریں گی اسی طرح دوسری شادی ہے تم ان کے اندر یہ احساس پیدا کرو کہ دوسری شادی جائز ہے تاکہ وہ ان احکام کو اسلام کے ہی احکام مانیں اور ان کے اندر یہ احساس پیدا نہ ہو کہ یہ چیزیں غیر طبعی اور ناقابل قبول ہیں غرض جب تک تم اپنے کاموں میں جنون کا سا رنگ پیدا نہ کرو گے تمہارے کام میں برکت نہیں پڑ سکتی"

(الفضل ۲۲ اگست ۱۹۶۲ء)

خاص درخواست دعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

خاکسار کی اہلیہ محمودہ بیگم کی بیماری میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ فرق پڑنا شروع ہو گیا تھا جیسا کہ خاکسار نے اپنی سابق درخواست میں لکھا تھا مگر پھر گزشتہ دو ہفتہ سے ان کو انتڑیوں میں درد کی تکلیف شروع ہو گئی۔ اور پانچ روز ہوئے ہیں کہ پھر ساڑھے تین مہینہ بعد پتہ میں درد کا دورہ شروع ہوا۔ گو یہ دورہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد دور ہو گیا مگر اس کے بعد سے پھر کمزوری ہو گئی نیز گزشتہ دو ہفتہ میں ان کا وزن بھی دو پونڈ کم ہو گیا ہے۔ محمودہ بیگم کی مسلسل لمبی بیماری سے خاکسار کی طبیعت ہر وقت متفکر اور پریشان رہتی ہے۔ احباب جماعت جس محبت اور خلوص سے ان کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ خاکسار اس کا بدلہ ادا نہیں کر سکتا البتہ ایسے سب بہن بھائیوں کے لئے ہر وقت دعا کرتا ہے۔ اب خاکسار پھر اپنے بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں خاص طور پر درخواست کرتا ہے کہ ان ایام میں خاص طور پر دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص قدرت اور دست شفا سے محمودہ بیگم کو کامل شفا جلد از جلد عطا فرمائے اور ان کی صحت درست فرما کر لمبی زندگی عطا فرمائے اور بیماری اور دنیا کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے اپنے فضل سے محفوظ رکھے۔ آمین اللھم آمین۔

والسلام خاکسار

آپ سب کی دعاؤں کا محتاج

مرزا منور احمد

کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف تبدیل نہیں ہوا

قومی اسمبلی کے اجلاس میں صدر ایوب کی تقریر

ڈھاکہ، ۹ مارچ۔ صدر محمد ایوب خان نے کل قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے آئین میں ایسی ترامیم کے امکان کی طرف اشارہ کیا۔ جن کے ذریعہ قومی اسمبلی کو آرڈیننسوں میں ترمیم کرنے اور مالی بجٹ میں رد و بدل کرنے کے اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔ صدر ایوب نے کہا آئین پر عمل کرنے میں جو دشواریاں پیش آ رہی ہیں ان کو دور کرنے کے لئے مناسب ترامیم کی جا سکتی ہیں۔ اور قومی اسمبلی میں مختلف گروپوں کے نمائندوں کو مل جل کر ایسی تجاویز مرتب کرنی چاہئیں جن کے ذریعہ ایوان کو بجٹ کے نئے اخراجات کے علاوہ دوسرے مصارف پر کنٹرول حاصل ہو جائے۔

صدر نے کہا آئین میں پہلے ہی بہت لچک رکھی گئی ہے اس کے باوجود بھی اگر ایسی تبدیلیاں تجویز کی گئیں جن سے قومی اتحاد و سالمیت اور سیاسی استحکام کو نقصان نہ پہنچے تو میں ان کی حمایت کروں گا۔ لیکن آئین میں ایسی کوئی ترمیم مناسب نہیں ہو گی جس سے آئین کا بنیادی ڈھانچہ ہی بدل جائے صدر نے قومی اسمبلی کے ارکان کو خبردار کیا کہ وہ ایسے لوگوں سے ہوشیار رہیں جو کسی نہ کسی بہانے سے ملک میں پھر پارلیمانی نظام کو بحال کرانا چاہتے ہیں۔

صدر ایوب خان نے اپنی تقریر میں اہم قومی مسائل اور پاکستان کی خارجہ پالیسی کے سلسلہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ تمام ممالک سے دوستی اور میل جول بڑھایا جائے اور بڑی طاقتوں کے جھگڑوں میں نہ الجھا جائے تنازعہ کشمیر کے بارے میں صدر ایوب نے واضح الفاظ میں اس بات کا اعلان کیا کہ پاکستان اپنے اس موقف پر قائم ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان دیرپا امن اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتا جب تک کشمیر کا تنازعہ پر امن اور باعزت طور پر طے نہ ہو جائے۔

انڈونیشی کھلاڑی پاکستان آئیں گے

لاہور ۶ مارچ۔ پاکستان کے دسویں اولمپک کھیلوں میں ... لینے کے لئے انڈونیشیا کی ساٹھ کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم ۱۰ مارچ کو ایک خاص طیارے کے ذریعہ لاہور پہنچ رہی ہے اولمپک کھیل ۱۲ مارچ کو لاہور سٹیڈیم میں شروع ہوں گے۔